

کتاب یویل اور لاودیکہ کی سیوتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - نمبر دو

Jeff Pippenger

2025-12-02

نمبر دو

میں نہایت گہرے اشتیاق کے ساتھ اُس وقت کا منتظر ہوں جب یوم پنتیکست کے واقعات اُس موقع کی نسبت بھی زیادہ قوت کے ساتھ پھر دہرائے جائیں گے۔ یوحنا کہتا ہے، "میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑی قدرت تھی؛ اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی۔" پھر، جیسے پنتیکست کے موقع پر، لوگ اُن سے کہی گئی سچائی سنیں گے، ہر ایک اپنی اپنی زبان میں۔

"خدا پر اُس جان میں نئی زندگی پھونک سکتا ہے جو اخلاص کے ساتھ اُس کی خدمت کرنے کی خواہش رکھتی ہے، اور قربان گاہ سے جلتا ہوا انگارہ لے کر ہونٹوں کو چھو سکتا ہے اور انہیں اپنی حمد کے بیان میں فصیح بنا سکتا ہے۔ ہزاروں آوازیں اس قوت سے معمور کی جائیں گی کہ وہ خدا کے کلام کی حیرت انگیز سچائیوں کو بیان کریں۔ ہکلاتی ہوئی زبان کھول دی جائے گی، اور ڈرنے والے حق کی دلیری سے گواہی دینے کے لیے مضبوط کیے جائیں گے۔ خداوند اپنے لوگوں کی مدد کرے کہ وہ جان کے پیکل کو ہر آلائش سے پاک کریں، اور اُس کے ساتھ ایسا قریبی تعلق برقرار رکھیں کہ جب آخری بارش اُنڈیلی جائے تو وہ اُس کے شریک بنیں۔" ریویو اینڈ بیرالڈ، 20 جولائی، 1886۔

پنتیکست، جب خداوند کی ایک عید کے طور پر دیکھا جائے، تو اسے فصیح، عید فطیر، پہلے پھل کی قربانی اور عید ہفتوں سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ پنتیکست ایک مدت بھی ہے، اگرچہ یہ وقت کا ایک نقطہ بھی ہے۔ اسی لیے اسے "پنتیکستی موسم" کہا جاتا ہے۔ یہ موسم مسیح کی موت، تدفین اور قیامت سے شروع ہوا۔ اپنے عروج کے بعد مسیح نے چالیس دن کی ذاتی تعلیم شروع کی جس کے بعد بالا خانے میں دس دن گزرے جہاں اتحاد قائم ہوا۔ 9/11 نے ایک ایسا دور شروع کیا جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون پر ختم ہوتا ہے۔ اس اتوار کے قانون کی نمائندگی وقت کے ایک نقطے کے طور پر یوم پنتیکست کرتا ہے؛ وہ وقت کا نقطہ جس سے پہلے ایک مدت گزر چکی ہے جو 9/11 سے شروع ہوئی تھی۔ 9/11 سے اتوار کے قانون تک "پنتیکستی موسم" دہرایا جاتا ہے۔

پطرس نے واضح کیا کہ "آگ کی زبانوں" کا معجزانہ مظہر نشے کی بیہودگی نہیں بلکہ کتاب یوایل کی پیشگوئی کی تکمیل تھا، کیونکہ پیغام کے خلاف اعتراض اٹھایا گیا تھا۔ "زبانیں" پیغام کی پیشکش کی نمائندگی کرتی ہیں، اور آگ روح القدس کی نمائندگی کرتی ہے۔ یوم پنتیکست کا پیغام الوہیت (خدا بہسم کرنے والی آگ ہے) اور زبان کے انسانی پہلو کے امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے۔ جس طرح پطرس آخری بارش کے زمانے میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتا ہے، اسی طرح نکتہ چینی کرنے والے یہودی پہلے عہد کی اس قوم کی نمائندگی کرتے ہیں جسے ٹھیک اسی وقت نظر انداز کیا جا رہا ہے جب آخری بارش برس رہی ہے۔

اور سب کے سب روح القدس سے معمور ہو گئے اور جس طرح روح نے انہیں بولنے کی قدرت دی وہ دوسری دوسری زبانوں میں بولنے لگے۔ اور یروشلیم میں آسمان کے نیچے ہر قوم سے آئے ہوئے پرہیزگار یہودی ریتے تھے۔ جب یہ خبر پھیلی تو مجمع اکٹھا ہو گیا اور سب حیران و پریشان ہو گئے، کیونکہ ہر شخص انہیں اپنی ہی زبان میں بولتے سنتا تھا۔ اور سب حیران و متعجب ہو کر آپس میں کہنے لگے، دیکھو، جو بول رہے ہیں کیا یہ سب جلیلی نہیں؟ پھر ہم میں سے ہر ایک اپنی مادری زبان میں انہیں کیسے سنتا ہے؟ پارتھی، اور مادی، اور عیلامی، اور میسوپوٹیمیا کے رہنے والے، اور یہودیہ اور

قبادوقیہ کے، پنتس اور آسیہ کے، فریجیہ اور پمفیلیہ کے، مصر کے، اور لیبیا کے قیرینے کے آس پاس کے حصوں کے، اور روم سے آئے ہوئے پردیسی، یہودی اور نو مذہب، کریتی اور عرب، ہم انہیں اپنی اپنی زبانوں میں خدا کے عجیب کام بیان کرتے سنتے ہیں۔ اور سب حیران ہو گئے اور شش و پنج میں پڑ کر ایک دوسرے سے کہنے لگے، یہ کیا مطلب ہے؟ مگر بعض نے ٹھٹھا کرتے ہوئے کہا، یہ لوگ نئی شراب سے لبریز ہیں۔ لیکن پطرس گیارہ کے ساتھ کھڑا ہو کر اپنی آواز بلند کی اور ان سے کہا، اے یہودیہ والو، اور اے یروشلم کے رہنے والو، یہ تمہیں معلوم ہو، اور میری باتیں غور سے سنو: کیونکہ یہ لوگ تمہارے خیال کے مطابق مست نہیں ہیں، کیونکہ ابھی دن کا تیسرا پہرے۔ اعمال 2:4-15.

پطرس پنتیکست کو کتابِ یوایل کی تکمیل کے طور پر بیان کر رہا ہے۔ وہ یہ بات نبوی طور پر کر رہا ہے جب پوری دنیا کی نمائندگی ہو رہی تھی، کیونکہ عبارت کہتی ہے کہ سامعین "آسمان کے نیچے ہر قوم" میں سے آئے تھے۔ 9/11 پر زمین مسیح کے جلال سے روشن ہو گئی تھی، اور پھر اتوار کے قانون کے وقت دوبارہ، ایک لاکھ چوالیس ہزار جب ساری دنیا کے سامنے ایک پرچم کے طور پر بلند کیے جائیں گے تو مسیح کے جلال کی کامل عکاسی کریں گے۔ پنتیکست کا دور 9/11 پر شروع ہوا اور اتوار کے قانون پر ختم ہوتا ہے۔

جب تک ہمارے کرداروں پر ایک بھی داغ یا دھبہ باقی رہے، ہم میں سے کوئی بھی کبھی خدا کی مہر حاصل نہ کرے گا۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے کردار کے عیوب کی اصلاح کریں اور روح کے ہیکل کو ہر ناپاکی سے پاک کریں۔ پھر آخر کی بارش ہم پر اسی طرح برسیے گی جیسے پنتیکست کے دن ابتدائی بارش شاگردوں پر برسی تھی۔

ہم اپنی کامیابیوں پر بہت آسانی سے مطمئن ہو جاتے ہیں۔ ہم اپنے آپ کو دولت مند اور مال و اسباب میں بڑھا ہوا محسوس کرتے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ ہم 'بدیخت، قابلِ رحم، غریب، اندھے اور ننگے' ہیں۔ اب وقت ہے کہ سچے گواہ کی نصیحت پر کان دھریں: 'میں تجھے مشورہ دیتا ہوں کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے تاکہ تو دولت مند ہو جائے؛ اور سفید پوشاک، تاکہ تو ملبوس ہو اور تیری ننگی حالت کی شرمندگی ظاہر نہ ہو؛ اور آنکھوں میں لگانے کا مرہم اپنی آنکھوں پر لگا، تاکہ تو دیکھ سکے۔' ...

یہی وقت ہے کہ ہم اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو دنیا کی آلودگی سے پاک رکھیں۔ یہی وقت ہے کہ ہم اپنے کردار کی پوشاکیں برہ کے خون میں دھو کر سفید کریں۔ یہی وقت ہے کہ ہم غرور، نفسانی خواہشات اور روحانی کاہلی پر غالب آئیں۔ یہی وقت ہے کہ ہم بیدار ہوں اور کردار کی ہم آہنگی کے لیے پختہ کوشش کریں۔ 'آج اگر تم اس کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔' ہم نہایت آزمائشی حالت میں ہیں، اپنے خداوند کے ظہور کے لیے منتظر اور چوکس۔ دنیا تاریکی میں ہے۔ 'لیکن اے بھائیو، پولس کہتا ہے، 'تم تاریکی میں نہیں ہو کہ وہ دن تم پر چور کی طرح آ پڑے۔' خدا کا مقصد ہمیشہ یہی رہا ہے کہ انتظار کرتی اور تڑپتی جان کے لیے تاریکی میں سے روشنی، غم میں سے خوشی، اور تھکن میں سے آرام نکالے۔

بھائیو، تیاری کے عظیم کام میں تم کیا کر رہے ہو؟ جو لوگ دنیا کے ساتھ مل رہے ہیں وہ دنیاوی سانچے میں ڈھل رہے ہیں اور نشانِ حیوان کے لیے تیاری کر رہے ہیں۔ جو اپنے آپ پر بھروسہ نہیں کرتے، جو خدا کے حضور اپنے آپ کو فروتن کرتے اور سچائی کی فرمانبرداری کر کے اپنی جانوں کو پاک کرتے ہیں، یہی آسمانی سانچے میں ڈھل رہے ہیں اور اپنی پیشانیوں پر خدا کی مہر کے لیے تیاری کر رہے ہیں۔ جب فرمان جاری ہوگا اور مہر لگا دی جائے گی، تو ان کا کردار ابد تک پاک اور بے داغ رہے گا۔

اب تیاری کا وقت ہے۔ خدا کی مہر کبھی کسی ناپاک مرد یا عورت کی پیشانی پر نہیں رکھی جائے گی۔ یہ کبھی بھی جاہ طلب، دنیا پرست مرد یا عورت کی پیشانی پر نہیں رکھی جائے گی۔ یہ کبھی بھی جھوٹی زبان رکھنے والے یا فریبکار دل رکھنے والے مردوں یا عورتوں کی پیشانی پر نہیں رکھی جائے گی۔ جو بھی یہ مہر حاصل کریں، انہیں خدا کے حضور بے داغ ہونا چاہیے—آسمان کے

امیدوار۔ آگے بڑھو، میرے بھائیو اور بہنو۔ میرے لیے اس وقت ان نکات پر صرف اختصار سے لکھنا ممکن ہے، محض آپ کی توجہ تیاری کی ضرورت کی طرف دلانے کے لیے۔ خود صحائف مقدسہ کا مطالعہ کریں، تاکہ آپ موجودہ گھڑی کی پربیت سنجیدگی کو سمجھ سکیں۔ گواپیاں، جلد 5، صفحات 214، 216۔

یہاں سسٹر وائٹ پینتیکوسٹ کو ایک مخصوص وقت کے طور پر متعین کرتی ہیں، اسے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے اتوار کے قانون کے ساتھ، "جب فرمان جاری ہوگا"، ہم آہنگ قرار دیتی ہیں۔ پھر بھی، اگرچہ وہ اتوار کے قانون اور پینتیکوسٹ کو ایک مخصوص وقت کے طور پر نشان زد کرتی ہیں، تیاری کی دعوت دینے والا ان کا پیغام ایک ایسے عرصے کی نشاندہی کرتا ہے جو اتوار کے قانون سے پہلے آتا ہے، جس کی تمثیل پینتیکوسٹ کے موسم سے دی گئی ہے۔ اتوار کا قانون ساتویں دن کے سبت کی آزمائش ہے، اور 9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک کے عرصے کو علامتی طور پر "خداوند کی تیاری کا دن" قرار دیا جا سکتا ہے۔ تیاری امتحان سے پہلے ہوتی ہے۔

"آخری بارش نازل ہوگی" ایک لاکھ چوالیس ہزار پر، بالکل "جس طرح پہلی بارش یوم پنتکست کے دن شاگردوں پر نازل ہوئی تھی۔" وہ دور جسے پنتکست کے موسم کے طور پر پیش کیا گیا ہے، چھڑکاؤ سے شروع ہوا جب مسیح اپنے عروج سے واپس آئے۔

اور یہ کہہ کر اُس نے اُن پر پھونکا اور اُن سے کہا، روح القدس قبول کرو۔ یوحنا 20:22۔

اس کا سانس روح القدس کو منتقل کرتا ہے، اور سانس ہی وہ چیز ہے جو الفاظ کی آواز پیدا کرتی ہے۔ یسوع کلام ہے اور اس کا سانس اپنے کلام کی عطا کے ذریعے روح القدس کو منتقل کرتا ہے۔ یہی سانس تھی جس نے آدم کے جسم میں جان ڈالی، اور یہی سانس ہے جو حزقی ایل کے مردہ خشک ہڈیوں سے زندہ کیا گیا لشکر کو زندگی بخشی ہے۔

مسیح کا یہ عمل کہ اُس نے اپنے شاگردوں پر روح القدس پھونکا اور انہیں اپنی سلامتی عطا کی، عید پنتکست کے دن برسنے والی فراواں بارش سے پہلے کی چند بوندوں کے مانند تھا۔ روح نبوت، جلد 3، 243۔

پنتیکست کے موسم کے آغاز میں مسیح کی "سانس" کے وسیلے شاگردوں کو روح القدس عطا ہوا، لیکن کچھ نے شک کیا۔

مگر توما، جو بارہ میں سے ایک تھا اور جسے دیدیمس کہا جاتا تھا، جب یسوع آیا تو وہ ان کے ساتھ نہ تھا۔ پس دوسرے شاگردوں نے اس سے کہا، ہم نے خداوند کو دیکھا ہے۔ لیکن اس نے ان سے کہا، جب تک میں اس کے ہاتھوں میں میخوں کے نشان نہ دیکھ لوں، اور اپنی انگلی میخوں کے نشان میں نہ ڈالوں، اور اپنا ہاتھ اس کے پہلو میں نہ ڈالوں، میں ہرگز ایمان نہ لاؤں گا۔ یوحنا 2:24، 25۔

پنتکست کا دور ایک "آزمائش" کے دور کے طور پر شروع ہوا، جس کی ابتدا مسیح کے سانس پھونکنے اور توما کے شک کے تنازع سے ہوئی۔ ابتدا میں توما کا تنازع پنتکست کے دور کے اختتام پر یہودیوں کے تنازع کی علامت ہے۔ ابتدا میں مسیح نے اپنا کلام اور روح القدس شاگردوں کو عطا کیا، اور پنتکست کے دور کے آخر میں شاگردوں نے کلام اور روح القدس دنیا کو عطا کیا۔

وہ کام جو مسیح نے اُس وقت انجام دیا جب اُس نے شاگردوں پر پھونکا، اُسی کام کی دوسری گواہی تھا جو اُس نے ابھی ابھی عمواس کے راستے میں شاگردوں کے ساتھ انجام دیا تھا۔

اور ایسا ہوا کہ جب وہ آپس میں گفتگو اور بحث کر رہے تھے تو یسوع خود ان کے قریب آگئے اور ان کے ساتھ ہو لیے۔ لیکن ان کی آنکھیں ایسی روک دی گئی تھیں کہ وہ اسے پہچان نہ سکے۔ ...

تب اُس نے اُن سے کہا، اے نادانو، اور دل کے کند کہ اُن سب باتوں پر ایمان لانے میں سست ہو جو نبیوں نے کہیں! کیا مسیح کے لیے لازم نہ تھا کہ وہ یہ تکلیفیں سے اور اپنی جلال میں داخل ہو؟ اور موسیٰ سے شروع کر کے سب نبیوں تک، اُس نے تمام صحیفوں میں اپنی بابت جو باتیں تھیں اُن کی اُنہیں تشریح کی۔ اور وہ اُس گاؤں کے نزدیک پہنچے جہاں وہ جا رہے تھے، اور وہ یوں ظاہر کرنے لگا جیسے آگے بڑھ جانا چاہتا ہو۔ لیکن انہوں نے اُسے روکا اور کہا، ہمارے ساتھ ٹھہر، کیونکہ شام ہونے کو ہے اور دن بہت ڈھل چکا ہے۔ پس وہ اُن کے ساتھ ٹھہرنے کے لیے اندر گیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن کے ساتھ کھانے بیٹھا تو اُس نے روٹی لی، اُس پر برکت دی، اسے توڑا، اور اُنہیں دینے لگا۔ تب اُن کی آنکھیں کھل گئیں اور انہوں نے اُسے پہچان لیا؛ اور وہ اُن کی نظر سے غائب ہو گیا۔ اور وہ آپس میں کہنے لگے، کیا جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہمارے لیے صحیفوں کو کھولتا تھا تو ہمارا دل ہمارے اندر جلتا نہ تھا؟ لوقا 15:24، 16، 25-32۔

جس طرح عیسیٰ عمواس میں 'کھانے پر بیٹھے' تھے، بعد ازاں انہوں نے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھایا۔ دونوں مواقع پر کھانا کھانا نمایاں ہے۔ یہ دونوں مل کر ظاہر کرتے ہیں کہ پنتکست کے دور کی ابتدا روح القدس کی سانس سے اور کھانے سے نشان زد ہے۔ ابتدائی واقعات ایک تنازع پیدا کرتے ہیں: ایک طبقہ ماننے والوں کا اور ایک طبقہ شک کرنے والوں کا۔ کھانا کھانا، روح القدس کا عطا ہونا، اور صحائف کا کھولا جانا اس بات کو بھی شامل کرتا ہے کہ مسیح نے اپنی تعلیم 'موسیٰ اور سب نبیوں' سے شروع کی۔ مسیح کی تعلیم یوں پہنچائی گئی کہ موسیٰ کی نبوی لکیر لے کر اسے سب نبیوں کی لکیروں کے ساتھ ہم آہنگ کیا گیا، ذرا یہاں اور ذرا وہاں۔

9/11 کو حزقی ایل کی چاروں ہواؤں کی سانس باپ سینتیس کی مردہ، خشک ہڈیوں پر چلی۔ اسی وقت، جس طرح 11 اگست 1840 کو نازل ہونے والے اُس فرشتے کی مثال دی گئی ہے جس نے پہلے فرشتے کے پیغام کو قوت دی، مکاشفہ اٹھارہ کا فرشتہ ایک ایسے پیغام کے ساتھ نازل ہوا جسے کھانا لازم ہے، جیسے شاگردوں نے پنتکستی دور کے آغاز میں کھایا تھا۔ توما کا یقین کرنے سے انکار اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ جب پیغام پیش کیا جاتا ہے تو ایک ہلچل نمایاں ہوتی ہے۔

9/11 کو ٹوئن ٹاورز کے گرنے کا ذکر کرتے ہوئے ہمیں بتایا جاتا ہے کہ خداوند قوموں کو "شدت سے ہلانے" کے لیے اٹھ کھڑا ہوا۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ خدا کے لوگوں کے درمیان ہونے والی "ہلچل" اُن لوگوں کے ذریعے پیدا کی جاتی ہے جو سچائی کے پیغام کے خلاف لڑ رہے ہوتے ہیں۔ بعض "ہلچلیں" بیرونی ہوتی ہیں، لیکن کلیسیا کے اندرونی ہلچلیں اُس ماحول میں وقوع پذیر ہوتی ہیں جب کوئی پیغام پیش کیا جا رہا ہو۔

میں نے اس ہلچل کے معنی پوچھے جو میں نے دیکھی تھی، اور مجھے دکھایا گیا کہ یہ لاودکیوں کے لیے سچے گواہ کی نصیحت سے برانگیختہ ہونے والی دوٹوک گواہی کی وجہ سے ہوگی۔ اس کا اثر قبول کرنے والے دل پر ہوگا، اور یہ اسے آمادہ کرے گی کہ وہ معیار کو بلند کرے اور دوٹوک سچائی بیان کرے۔ کچھ لوگ اس دوٹوک گواہی کو برداشت نہیں کریں گے۔ وہ اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں گے، اور یہی بات خدا کے لوگوں کے درمیان ہلچل کا سبب بنے گی۔

میں نے دیکھا کہ سچے گواہ کی شہادت پر آدھی بھی توجہ نہیں دی گئی تھی۔ وہ سنجیدہ شہادت جس پر کلیسیا کی تقدیر موقوف ہے، اگر بالکل نظر انداز نہ بھی کی گئی ہو تو بھی اسے ہلکا سمجھا گیا ہے۔ اس شہادت سے گہری توبہ پیدا ہونی چاہیے؛ جو بھی اسے واقعی قبول کریں گے وہ اس کی اطاعت کریں گے اور پاک کیے جائیں گے۔ ابتدائی تحریرات، 271۔

اندرونی "ہلچل" اُن لوگوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جو لودیکیائی پیغام کی پیشکش کی مزاحمت کرتے ہیں۔ سسٹر وائٹ جونز اور ویگنر کے 1888 کے پیغام کو لودیکیائی پیغام قرار دیتی ہیں۔

اے۔ ٹی۔ جونز اور ای۔ جے۔ ویگنر کی وساطت سے ہمیں ملنے والا پیغام لاودیکہ کی کلیسیا کے لیے خدا کا پیغام ہے، اور افسوس ہر اُس شخص پر جو سچائی پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتا ہے مگر خدا کی عطا کردہ کرنیں دوسروں پر منعکس نہیں کرتا۔ 1888 کے مواد، 1053۔

لاودیکائی پیغام کی مخالفت ایک ہلچل پیدا کرتی ہے اور سیسٹر واٹھ 1888 کے پیغام کو مکاشفہ 18 کے فرشتے کے نزول کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہیں۔

پیشگی قائم شدہ آراء کو چھوڑنے اور اس سچائی کو قبول کرنے سے بے رغبتی، مینیپولس میں بھائی ویگنر اور جونز کے ذریعے خداوند کے پیغام کے خلاف ظاہر ہونے والی مخالفت کے بڑے حصے کا بنیادی سبب تھی۔ اس مخالفت کو بھڑکا کر شیطان بڑے پیمانے پر ہمارے لوگوں سے روح القدس کی اس خاص قوت کو روک دینے میں کامیاب ہوا، جسے خدا انہیں عطا کرنے کو مشتاق تھا۔ دشمن نے انہیں اس موثریت سے محروم رکھا جو سچائی کو دنیا تک پہنچانے میں ان کی ہو سکتی تھی، جیسا کہ رسولوں نے یوم پنتیکست کے بعد اس کا اعلان کیا تھا۔ وہ روشنی جو اپنی شان کے ساتھ پوری زمین کو روشن کرنے والی ہے، اس کی مزاحمت کی گئی، اور ہمارے ہی بھائیوں کی کارروائی کے سبب اسے بڑی حد تک دنیا سے دور رکھا گیا۔ منتخب پیغامات، کتاب 1، 235۔

پنتیکست کے موسم کے آغاز میں توما کا شک، جو اس پیغام کے خلاف بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے جو یوم پنتیکست کے دن آیا تھا، اس ہلچل کی بھی علامت تھا جو اس وقت پیدا ہوئی جب سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ تحریک کی قیادت کھڑی ہوئی اور 1888 میں جونز اور ویگنر کی جانب سے پیش کیے گئے لاؤدیکہ کی کلیسیا کے لیے پیغام کی مزاحمت کی۔ 1888 میں مکاشفہ اٹھارہ کا زور اور فرشتہ اپنے جلال سے زمین کو روشن کرنے کے لیے نازل ہوا، لیکن بڑی حد تک ان قائدین کی اپنی پیشگی قائم شدہ آرا کو ایک طرف رکھنے سے عدم آمادگی کے باعث قورح، داتن اور ابیرام کی بغاوت دہرائی گئی۔ توما، یوم پنتیکست کے یہودی، موسیٰ کے زمانے میں قورح کی بغاوت، اور 1888 کی بغاوت—یہ سب 9/11 کی نمائندگی کرتے ہیں جب یوایل کے مطابق نرسنگا پھونکا جانا تھا۔ وہی نرسنگا، یسعیاہ کے مطابق، خدا کے لوگوں کے گناہوں کی نشاندہی کے لیے پھونکا گیا، یوں 1888 اور لاؤدیکہ کے لیے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے۔ یرمیاہ کا نگہبان جو "پرانے راستوں" کی طرف لوٹنے کے لیے نرسنگا بجاتا ہے، یسعیاہ کے اس فعل کے مطابق ہے کہ وہ اپنی آواز نرسنگے کی مانند بلند کرتا ہے۔ یرمیاہ کے نگہبان، حبقوق کے نگہبان ہی ہیں، جو یہ سوال کرتے ہیں کہ اپنی تاریخ کی بحث یا مناظرے میں ان کا مقام کیا ہوگا؟

میں اپنی چوکی پر کھڑا رہوں گا اور برج پر اپنے کو قائم کروں گا اور دیکھتا رہوں گا کہ وہ مجھ سے کیا فرمائے گا اور جب مجھے ملامت کی جائے تو میں کیا جواب دوں۔ حبقوق 2:1

لفظ "reproved" کا مطلب "ملامت کرنا یا کسی سے بحث کرنا" ہے، اور یہ ایک سوال پیدا کرتا ہے، کیونکہ اگلی آیت اس کا جواب دیتی ہے۔

اور خداوند نے مجھے جواب دیا اور کہا، رؤیا لکھ اور اسے لوحوں پر صاف صاف لکھ، تاکہ جو اسے پڑھے وہ دوڑے۔ حبقوق 2:2۔

وہ "بحث" یا ہلچل جو ملیراٹھ تاریخ کی تکمیل میں شروع ہوئی، ولیم ملر کے پیغام اور اُن کی نبوتی تعبیرات کے قواعد کے مقابل پروٹسٹنٹ ازم کے علمائے الہیات کے درمیان تھی۔ ملیراٹھ تاریخ میں یہ بحث 11 اگست 1840 کو ملیراٹھ پیغام کی توثیق کے ساتھ شروع ہوئی، جب "حضرت یسوع مسیح سے کم کوئی ہستی نہیں" ایک چھوٹی کتاب لے کر نازل ہوئے جسے یوحنا نے لینا اور کھانا تھا۔ حبقوق کے نگہبانوں کی حجت، توما کے شکوک، 1888 کی بغاوت، قورح کی بغاوت، اور پنتیکست کے موقع پر نشے کے الزام کی بحث—یہ سب اس بحث کی گواہی دیتے ہیں جو 9/11 کو شروع ہوئی۔ جس تنازع پر بحث ہو رہی ہے وہ آخری بارش کے پیغام کے بارے میں ہے، جس کی پھوار 9/11 کو شروع ہوئی۔

کتاب حقوق میں وہ جواب جس نے میلرائٹس کو 1843 کا چارٹ تیار کرنے پر آمادہ کیا، عبادت گزاروں کے دو طبقوں کی نشوونما سے مربوط ہے، جس کی مثالیں یہ ہیں: قورح اور اس کے ساتھی بمقابلہ موسیٰ؛ توما اور باقی شاگرد؛ پنتکست کے موقع پر یہودیوں کا نشے کا الزام؛ 1888 میں ایڈونٹزم کی قیادت؛ 1844 میں پروٹسٹنٹ بمقابلہ میلرائٹس؛ اور 22 اکتوبر 1844 کی نادان اور دانا کنواریاں۔

9/11 کو مسیح نے اپنے شاگردوں پر رُوحُ الْقُدُسِ یوپی پھونکا جیسے اتوار کے قانون کے وقت ہونے والے مکمل انڈیلاؤ سے پہلے چند قطرے ہوں۔ پھر اُس نے اُن کی سمجھ نبوتی پیغام پر کھولی، جو "سٹر بہ سطر" موسیٰ سے شروع ہوتا ہے، اور اُن شاگردوں کو یرمیاہ کی پرانی راہوں کی طرف واپس لے جا کر جہاں انہیں انتہائی نرسنگا پھونکنے کے لیے مسح کیے گئے۔ 9/11 پر مسیح کی یہ سانس حزقی ایل اور یوحنا کی چار ہواؤں سے آئی تھی اور یہ لودیکہ کا پیغام تھا، یعنی "صاف گواہی"، جو اُس کی مزاحمت کیے جانے پر ہلچل پیدا کرتی ہے۔ 1888 قارح، داتن اور ابیرام کی بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ رد کیا جانے والا صرف پیغام ہی نہیں تھا بلکہ وہ برگزیدہ نگہبان بھی تھے جو نرسنگے کو ایک یقینی آواز دے رہے تھے۔

سسٹر واٹ نے لکھا کہ 'وہ ہلچل جو میں نے دیکھی تھی' سچے گواہ کی لاودیکوں کے لیے دی گئی صلاح سے برانگیختہ ہونے والی دوٹوک گواہی کے باعث ہوگی۔ 1888 کا پیغام وہی دوٹوک گواہی تھا، اور 1888 اور 9/11 دونوں مکاشفہ باب اٹھارہ کے فرشتے کے نزول کی علامت ہیں۔

"دوٹوک گواہی ہماری کلیساؤں اور اداروں کو دی جانی چاہیے، تاکہ سوئے ہوؤں کو بیدار کیا جا سکے۔"

جب خداوند کے کلام پر ایمان لایا جاتا ہے اور اس کی فرمانبرداری کی جاتی ہے، تو پائیدار پیش رفت ہوگی۔ آئیے اب اپنی بڑی ضرورت کو دیکھیں۔ جب تک وہ خشک ہڈیوں میں جان نہ پھونک دے، خداوند ہمیں استعمال نہیں کر سکتا۔ میں نے یہ الفاظ سنے: 'دل پر روح خدا کی گہری کارفرمائی کے بغیر، اس کے حیات بخش اثر کے بغیر، سچائی ایک مردہ حرف بن جاتی ہے۔' ریویو اینڈ پیرالڈ، 18 نومبر، 1902۔

9/11 پر لاودیکائی پیغام اپنی کامل تکمیل کو پہنچ گیا جب خدا کے سابقہ عہد کے لوگوں کے لیے آخری پکار سنائی جانے لگی۔ اسی وقت سسٹر واٹ نوٹ کرتی ہیں، "ایک صاف گو گواہی ہماری کلیساؤں اور اداروں کو دی جانی چاہیے، تاکہ سوئے ہوئے جاگ اٹھیں۔" لاودیکائی پیغام کا آغاز اُس وقت ہوا جب مکاشفہ اٹھارہ کا فرشتہ 9/11 پر نازل ہوا، جس کا مطلب یہ ہے کہ 9/11 پر لاودیکائی سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹوں کے لیے پیغام تھا اور ہے کہ "جاگ جاؤ"۔ یوبل نے پہلے باب کی آیت پانچ میں شرابیوں کو جاگنے کا حکم دیا۔ 9/11 ایڈونٹ ازم کے لیے آخری آزمائشی دور کی آمد کی علامت ہے اور یہ یوبل کے جاگنے کے حکم کی نمائندگی کرتا ہے۔ پنتیکستی موسم کا آغاز 9/11 پر خدا کے لوگوں کے جاگنے سے ہوتا ہے اور اس کا اختتام اتوار کے قانون سے ٹھیک پہلے دس کنواریوں کی تمثیل کی تکمیل پر ہوتا ہے۔

9/11 کی بیداری ایک میثاقی قوم کی آخری نسل کے لیے ایک پکار ہے جو ارتداد میں مبتلا ہے۔ اتوار کے قانون سے ذرا پہلے ہونے والی بیداری سابقہ میثاقی قوم پر دروازہ بند کر دیتی ہے۔ ابتدا اور انتہا ایک ہی ہیں، اور جولائی 2023 میں مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہ 18 جولائی، 2020 کی پیشین گوئی کے خلاف بغاوت کے بارے میں بیدار ہوئے۔ درمیانی بیداری بغاوت سے نمایاں ہوتی ہے، جو 9/11 کو عبرانی حروف تہجی کا پہلا حرف، 18 جولائی، 2020 کو تیرہواں حرف، اور اتوار کے قانون کو عبرانی حروف تہجی کا بائیسواں اور آخری حرف ٹھہراتی ہے۔ بائیسواں حرف الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی نمائندگی کرتا ہے جو ان تینوں بیداریوں میں سے آخری میں مکمل ہوتا ہے۔

خداوند نائن الیون کے موقع پر "خشک ہڈیوں میں جان پھونکتا ہے"، جیسے اُس نے پنتیکست کے دور کے آغاز میں شاگردوں پر روح القدس پھونکی تھی۔ اُس کے آسمان پر اٹھائے جانے کے بعد کے شاگرد اُن لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جنہوں نے روح القدس پایا، اور جن کی نبوی کلام کی سمجھ بعد ازاں "سطر بہ سطر" کے طریق کار سے کھل گئی۔ روح القدس پانے کا واقعہ کھانا کھاتے ہوئے ہوا، کیونکہ روحانی طور پر کھانا اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ تم یسوع کا گوشت کھاؤ اور اُس کا خون پیو، جو کلام ہے۔

وہ باغی جو قورح، داتن اور ابیرام کے ساتھ ملے تھے (جیسے 1888 میں ایڈونٹسزم کی قیادت) اُس طبقے کی نمائندگی کرتے ہیں جو خدا کے لوگوں کے گناہوں کی نشاندہی کرنے والے اور پرانے راستوں، یعنی احبار باب چھبیس کے "سات زمانوں" سے مراد بنیادی سچائیوں کی طرف واپسی کی دعوت دینے والے نرسنگ کے پیغام کی مخالفت کر کے ہلچل کا سبب بنتا ہے۔ نرسنگ احیا اور اصلاح دونوں کی دعوت دے رہا ہے۔ میلر کے نبوی جواہر میں پہلا، اور وہی جو سب سے پہلے ایڈونٹسزم نے رد کر دیا، میلرائیٹ تحریک کے آغاز اور انجام کی نمائندگی کرتا ہے۔ میلرائیٹس کے ذریعے اعلان کیے گئے پہلے فرشتے کے پیغام کے آغاز اور اختتام کو موسیٰ کے "سات زمانے" نشان زد کرتے ہیں۔ ابتدا میں اسے قبول کیا گیا، آخر میں اسے رد کر دیا گیا۔ اسی رد کے سبب حزقی ایل ایڈونٹسزم کو مردہ سوکھی ہڈیوں کی وادی کے طور پر پیش کرتا ہے۔ یسعیاہ باب بائیس کے مطابق، 1863 سے لے کر ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کے قانون تک کا زمانہ وادی رویا ہے، مگر حزقی ایل کے مطابق وہ مردہ سوکھی ہڈیوں کی وادی ہے۔ یہ دونوں نبوی وادیاں یوایل کی یہوشافاط کی وادی کے مطابق ٹھہرتی ہیں، جسے یوایل ہی وادی فیصلہ بھی کہتا ہے۔

جب یہ تصورات واضح ہوں تو یہ سوال کیا جا سکتا ہے کہ 9/11 پر یوٹیل کی کتاب وہ پیغام کیسے بن گئی جس کی نشاندہی پطرس نے پنتیکست کے دن کی تھی؟ ہم آئندہ مضامین میں ان تصورات کی وضاحت کرنے کی کوشش کریں گے۔

(5 نومبر، 1892 کو ایڈیلیڈ، جنوبی آسٹریلیا سے بنام 'عزیز بھانجے اور بھانجی، فرینک اور بیٹی [بیلڈن] لکھا گیا)

جب تم پر روح القدس کی روشنی پڑے گی، تم منیاپولس کی اُس ساری بدی کو ویسا ہی دیکھو گے جیسے وہ ہے، جیسا کہ خدا ایسے دیکھتا ہے۔ اگر میں اس دنیا میں تمہیں پھر کبھی نہ دیکھوں، تو یہ یقین رکھو کہ میں تمہیں اُس غم، کرب اور جان کے بوجھ کو معاف کرتا ہوں جو تم نے بلا وجہ مجھ پر ڈال دیا ہے۔ لیکن تمہاری جان کی خاطر، اُس کی خاطر جو تمہارے لیے مرا، میں چاہتا ہوں کہ تم اپنی غلطیوں کو پہچانو اور ان کا اقرار کرو۔ تم اُن لوگوں کے ساتھ مل گئے تھے جو روح خدا کی مزاحمت کرتے تھے۔ تمہارے پاس وہ تمام ثبوت موجود تھے جن کی تمہیں ضرورت تھی کہ خداوند بھائی جونز اور بھائی ویگنر کے وسیلے کام کر رہا تھا؛ لیکن تم نے روشنی قبول نہ کی؛ اور دل میں پرورش دیے گئے اُن جذبات اور حق کے خلاف کہے گئے الفاظ کے بعد بھی تم نے اپنے آپ کو اس بات کا اقرار کرنے کے لیے تیار نہ پایا کہ تم غلطی پر تھے، کہ ان حضرات کے پاس خدا کی طرف سے ایک پیغام تھا، اور تم نے پیغام اور پیغام لانے والوں دونوں کو ہلکا جانا۔

میں نے اس سے پہلے اپنے لوگوں میں ایسی پختہ خودپسندانہ اطمینان اور روشنی کو قبول کرنے اور تسلیم کرنے سے ایسی بے رغبتی کبھی نہیں دیکھی جیسی منیاپولس میں ظاہر ہوئی۔ مجھے دکھایا گیا ہے کہ اس مجلس میں جس روح کا اظہار ہوا اسے عزیز رکھنے والی جماعت میں سے ایک بھی شخص پھر کبھی صاف روشنی نہ پائے گا کہ آسمان سے ان کے پاس بھیجی گئی سچائی کی قدر و قیمت کو پہچان سکے، جب تک وہ اپنے غرور کو فروتن نہ کریں اور اعتراف نہ کریں کہ وہ خدا کی روح سے متحرک نہ تھے بلکہ ان کے دل و دماغ تعصب سے بھرے ہوئے تھے۔ خداوند چاہتا تھا کہ ان کے قریب آئے، انہیں برکت دے اور ان کی برگشتگیوں سے انہیں شفا دے، لیکن انہوں نے بات نہ مانی۔ وہ اسی روح سے متحرک تھے جس نے قورح، داتن اور ابیرام کو ابھارا تھا۔ اسرائیل کے وہ لوگ اس بات پر اڑے ہوئے تھے کہ ہر اس ثبوت کی مزاحمت کریں جو انہیں غلط ثابت کرے، اور وہ اپنی

ناراضی و بددلی کی راہ پر چلتے ہی گئے یہاں تک کہ بہت سے لوگ ان کے ساتھ ملنے کے لیے ان کی طرف کھنچ گئے۔

یہ کون تھے؟ نہ کمزور، نہ نادان، نہ بے بصیرت۔ اس بغاوت میں جماعت کے درمیان مشہور دو سو پچاس سردار تھے، نامور مرد۔ ان کی گواہی کیا تھی؟ 'ساری جماعت پاک ہے، ان میں سے ہر ایک، اور خداوند ان کے درمیان ہے؛ پھر تم اپنے آپ کو خداوند کی جماعت سے بلند کیوں کرتے ہو؟' [گنتی 16:3]۔ جب قورح اور اس کے ساتھی خدا کی عدالت کے تحت ہلاک ہوئے، تو جن لوگوں کو انہوں نے فریب دیا تھا انہوں نے اس معجزے میں خداوند کا ہاتھ نہ دیکھا۔ اگلی صبح پوری جماعت نے موسیٰ اور ہارون پر الزام لگایا، 'تم نے خداوند کے لوگوں کو قتل کیا ہے' [آیت 41]، اور وبا جماعت پر آ پڑی، اور چودہ ہزار سے زیادہ ہلاک ہو گئے۔

جب میں نے مینیاپولس چھوڑنے کا ارادہ کیا تو خداوند کا فرشتہ میرے پاس کھڑا ہوا اور کہا: 'ہرگز نہیں؛ اس جگہ خدا نے تیرے لیے ایک کام رکھا ہے۔ لوگ قورح، داتن اور ابیرام کی بغاوت کو دہرا رہے ہیں۔ میں نے تجھے تیرے مناسب منصب پر رکھا ہے، جسے جو روشنی میں نہیں ہیں، تسلیم نہیں کریں گے؛ وہ تیری گواہی پر کان نہ دھریں گے؛ لیکن میں تیرے ساتھ رہوں گا؛ میرا فضل اور میری قدرت تجھے سنبھالے رکھیں گے۔ وہ تجھے نہیں ٹھکراتے بلکہ ان قاصدوں اور اُس پیغام کو ٹھکراتے ہیں جو میں اپنی قوم کے لیے بھیجتا ہوں۔ انہوں نے خداوند کے کلام کی تحقیر کی ہے۔ شیطان نے ان کی آنکھیں اندھی کر دی ہیں اور ان کے فیصلے کو بگاڑ دیا ہے؛ اور جب تک ہر جان اس گناہ سے توبہ نہ کرے—یہ غیر مقدس خودسری جو روح خدا کی توہین کرتی ہے—وہ تاریکی میں چلیں گے۔ اگر وہ توبہ نہ کریں اور پلٹ نہ آئیں تاکہ میں انہیں شفا دوں، تو میں چراغدان کو اس کی جگہ سے ہٹا دوں گا۔ انہوں نے اپنی روحانی بینائی کو دھندلا دیا ہے۔ وہ نہیں چاہتے کہ خدا اپنی روح اور اپنی قدرت ظاہر کرے؛ کیونکہ میرے کلام کے بارے میں ان میں ٹھٹھے اور نفرت کی روح ہے۔ ہلکا پن، لایعنی پن، دل لگی اور ہنسی مذاق روزانہ کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے مجھے ڈھونڈنے کے لیے اپنے دل نہ لگائے۔ وہ اپنی بھڑکائی ہوئی چنگاریوں کی روشنی میں چلتے ہیں، اور اگر توبہ نہ کریں تو غم میں لیٹیں گے۔ خداوند یوں فرماتا ہے: اپنے فرض کی چوکی پر کھڑا رہ؛ کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں، اور نہ تجھے چھوڑوں گا نہ ترک کروں گا! خدا کی ان باتوں کو میں نے نظرانداز کرنے کی جرأت نہ کی۔

بیٹل کریک میں روشنی صاف، درخشاں کرنوں کے ساتھ چمکتی رہی ہے؛ لیکن مینیاپولس کے اجلاس میں حصہ لینے والوں میں سے کون ہے جو روشنی کے پاس آیا ہو اور اس سچائی کے گراں قدر خزانے قبول کیے ہوں جو خداوند نے ان کے لیے آسمان سے بھیجے؟ رہنما یسوع مسیح کے ساتھ قدم سے قدم کس نے ملایا ہے؟ کس نے اپنے غلط جوش، اپنے اندھاپن، اپنے حسد اور بدگمانیوں، اور حق کے خلاف سرکشی کا پورا اعتراف کیا ہے؟ ایک بھی نہیں؛ اور روشنی کو تسلیم کرنے میں ان کی طویل غفلت کے باعث اس نے انہیں بہت پیچھے چھوڑ دیا ہے؛ وہ فضل میں اور مسیح یسوع ہمارے خداوند کی معرفت میں بڑھتے نہیں رہے۔ وہ اس ضروری فضل کو حاصل کرنے میں ناکام رہے جسے وہ پا سکتے تھے، اور جو انہیں روحانی تجربے میں مضبوط مرد بنا دیتا۔

مینیاپولس میں اختیار کیا گیا موقف بظاہر ایک ناقابل عبور رکاوٹ تھا جس نے بڑی حد تک انہیں شک کرنے والوں، سوال اٹھانے والوں، اور سچائی اور خدا کی قدرت کے منکروں کے ساتھ محصور کر دیا۔ جب ایک اور بحران آئے گا، تو وہ لوگ جنہوں نے ثبوت پر ثبوت کے باوجود مدتوں تک مزاحمت کی ہے، پھر انہی نکات پر آزمائے جائیں گے جہاں وہ نہایت ظاہر طور پر ناکام ہوئے تھے، اور ان کے لیے یہ دشوار ہوگا کہ جو کچھ خدا کی طرف سے ہے اسے قبول کریں اور جو کچھ ظلمت کی طاقتوں کی طرف سے ہے اسے ٹھکرا دیں۔ لہذا ان کے لیے واحد محفوظ راہ یہی ہے کہ فروتنی کے ساتھ چلیں، اپنے قدموں کے لیے سیدھی راہیں بنائیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ لنگڑا راہ سے ہٹ جائے۔ یہ بات بہت فرق ڈالتی ہے کہ ہم کس کی صحبت اختیار کرتے ہیں—یا تو ان کے ساتھ جو خدا کے ساتھ چلتے ہیں اور اس پر ایمان لا کر اس پر بھروسہ کرتے ہیں، یا ان کے ساتھ جو اپنی خودساختہ دانائی کے پیچھے چلتے

ہیں اور اپنی ہی سلگائی ہوئی چنگاریوں کی روشنی میں چلتے ہیں۔

حق کے خلاف کام کرنے والوں کے اثر کو زائل کرنے کے لیے درکار وقت، توجہ اور محنت ایک ہولناک نقصان ثابت ہوا ہے؛ کیونکہ ہم روحانی معرفت میں برسوں آگے ہو سکتے تھے؛ اور اگر وہ لوگ جنہیں روشنی میں چلنا چاہیے تھا، خداوند کو جاننے کے لیے آگے بڑھتے تاکہ وہ جانتے کہ اس کا نکلنا صبح کی طرح مقرر ہے، تو بہت سی، بہت سی جانیں کلیسیا میں شامل کی جا سکتی تھیں۔ لیکن جب خود کلیسیا کے اندر ہی اتنی زیادہ محنت صرف کرنی پڑتی ہے تاکہ ان کارکنوں کے اثر کو زائل کیا جا سکے جو اس سچائی کے خلاف گراناٹھ کی دیوار کی طرح کھڑے رہے ہیں جو خدا اپنی قوم کے لیے بھیجتا ہے، تو دنیا نسبتاً تاریکی میں چھوڑ دی جاتی ہے۔

خدا کا مقصد یہ تھا کہ پہرے دار اٹھ کھڑے ہوں اور متحد ہو کر ایک متفقہ آواز میں ایک فیصلہ کن پیغام دیں، نرسنگے کو ایک صاف اور واضح آواز دیتے ہوئے، تاکہ سب لوگ اپنے اپنے فرض کے مقام پر لپک کر پہنچ جائیں اور اس عظیم کام میں اپنا حصہ ادا کریں۔ تب آسمان سے بڑی قدرت کے ساتھ اتنے والے اس دوسرے فرشتے کی قوی اور صاف روشنی نے اپنے جلال سے زمین کو بھر دیا ہوتا۔ ہم برسوں پیچھے رہ گئے ہیں؛ اور جنہوں نے اندھے پن میں کھڑے ہو کر اسی پیغام کی پیش رفت میں رکاوٹ ڈالی جسے خدا نے چاہا تھا کہ مینیاپولس کے اجلاس سے ایک جلتا ہوا چراغ بن کر نکلے، انہیں ضرورت ہے کہ خدا کے حضور اپنے دلوں کو فروتن کریں اور دیکھیں اور سمجھیں کہ ان کی ذہنی نابینائی اور دل کی سختی نے کس طرح اس کام میں رکاوٹ ڈالی ہے۔

"چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑنے میں گھنٹوں صرف ہو گئے؛ سنہری مواقع ضائع کر دیے گئے جبکہ آسمانی فرشتے تاخیر پرے صبری کے ساتھ غمگین رہے۔ روح القدس—اس کی قدر و قیمت، یا ہر جان کے اسے حاصل کرنے کی ضرورت، کی کتنی کم قدردانی کی گئی ہے۔ جو لوگ یہ آسمانی عطیہ پائیں گے وہ راستبازی کے زرہ بکتر میں ملبوس ہو کر خدا کے لیے لڑائی کرنے نکلیں گے۔ وہ خداوند کی رہنمائی کا احترام کریں گے اور اس کی رحمت کے سبب اس کے حضور شکرگزاری سے لبریز ہوں گے۔ لیکن بہت سے مقامات پر، اور بہت سے مواقع پر، مسیح کے زمانے کی طرح، خدا کے لوگ ہونے کا دعویٰ کرنے والوں کے بارے میں سچائی سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان کی بے ایمانی کے باعث بہت سے بڑے کام نہ ہو سکے۔ بہت سے ایسے لوگ جو تاریکی کی بیڑیوں میں جکڑے رہے ہیں، اس لیے معزز سمجھے گئے کہ خدا نے انہیں استعمال کیا، اور ان کی بے ایمانی نے سچائی کے اس پیغام کے خلاف شک اور تعصب کو بھڑکا دیا جسے آسمان کے فرشتے انسانی وسائط کے ذریعے پہنچانا چاہتے تھے—ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرایا جانا، مسیح کی راستبازی۔" دی 1888 میٹیریلز، 1066-1070۔